تخریج شدہ

مسائل و آداب اور سبق آموز واقعات کا لاجواب مجموعہ



جنتی زیور

تالیف: شیخ الحدیث حضرت علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

اس کتاب میں آپ پڑھیں گے

- اسلام میں عورت کا مرتبہ و مقام
- ساس، بہو کے جھگڑے اور ان کا حل
- اولاد کی پرورش کا طریقہ
- مرید کو کس طرح رہنا چاہیے
- قرآن پاک کی سورتوں کے خواص
- روزی میں برکت کے وظائف
- امہات المومنین رضی اللہ عنہن اور دیگر صالحات کا تذکرہ
- نماز، وضو، غسل، روزہ، زکوۃ اور حج کے مسائل

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)



مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC1286

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا (پ۱۷، الحج:۲۳)

جنت میں پہنائے جائیں گے سونے کے کنگن اور موتی۔

جنتی زیور

اسلامی مسائل وخصائل کا خزانہ

تالیف :

حضرت شیخ الحدیث

علامہ عبدالمصطفٰی اعظمی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

مکتبۃ المدینہ

باب المدینہ کراچی

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : جنتی زیور

مصنف : علامہ عبدالمصطفی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ تخریج)

تاریخِ اشاعت: ربیع الآخر ۱۴۲۷ھ، مئی 2006ء

تاریخِ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱۴۳۰ھ، جون 2009ء تعداد: 2000 (دو ہزار)

تاریخِ اشاعت: ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ، نومبر 2010ء تعداد: 3000 (تین ہزار)

تاریخِ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱۴۳۲ھ، مئی 2011ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

تاریخِ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱۴۳۴ھ، اپریل 2013ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

تاریخِ اشاعت: شوال المکرم ۱۴۳۴ھ، اگست 2013ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

تاریخِ اشاعت: شعبان المعظم ۱۴۳۵ھ، جون 2014ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

❀...... کراچی : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی　فون: 021-32203311

❀...... لاہور : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ　فون: 042-37311679

❀...... سردار آباد : (فیصل آباد) امین پور بازار　فون: 041-2632625

❀...... کشمیر : چوک شہیداں، میر پور　فون: 058274-37212

❀...... حیدر آباد : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن　فون: 022-2620122

E.mail: ilmia@dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

''جنّتی زیور'' پوری پڑھیں کے 17 حروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی 17 نیّتیں

از: شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی

دامت برکاتہم العالیہ

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم: ((نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ)).

ترجمہ: ''مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے''۔

(المعجم الكبير للطبراني،الحديث:٥٩٤٢،ج٦،ص١٨٥،دار احياء التراث العربي بيروت ملتقطاً)

دو مدنی پھول: (۱) بغیر اچھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اچھی نیّتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زیادہ۔

❶...... اِخلاص کے ساتھ مسائل سیکھ کر رِضائے الٰہی عزّوجلّ کا حقدار بنوں گا۔

❷...... حتَّی الوسع اِس کا باوُضو اور

❸...... قبلہ رو مطالعہ کروں گا۔

❹...... اِس کے مطالعے کے ذریعے فرض علوم سیکھوں گا۔

❺...... اپنا وُضو، غسل وغیرہ دُرست کروں گا۔

❻...... جو مسئلہ سمجھ میں نہیں آئے گا اس کے لیے آیتِ کریمہ

فَسْئَلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

﴿۱۴﴾ جو شخص یہ کہہ دے کہ میں شریعت کو نہیں مانتا

(فتاوی رضویه(جدید)،ج ۱٤،ص ٦٩١)

یا شریعت کا کوئی حکم یا فتویٰ سن کر یہ کہہ دے کہ یہ سب ہوائی باتیں ہیں۔ یا یہ کہہ دے کہ شریعت کے حکم اور فتویٰ کو چولھے بھاڑ میں ڈال دو یا کہہ دے کہ میں شرع ورع کو نہیں جانتا

(مجمع الانهر، كتاب السير والجهاد،باب ثم ان الفاظ الكفر انواع،ج۲،ص ٥١٠)

یا یہ کہہ دے کہ ہم شریعت پر عمل نہیں کریں گے ہم تو برادری کی رسموں کی پابندی کریں گے۔

(الفتاوى الهندية، كتاب السير،الباب التاسع في أحكام المرتدين،ج ۲،ص ۲۷۲)

یا یہ کہہ دے کہ بسم اللہ اور سبحان اللہ روٹی کی جگہ کام نہ دے گا۔ ہمیں روٹی چاہیے بسم اللہ اور سبحان اللہ نہیں چاہیے تو وہ شخص کافر ہو جائے گا۔

﴿۱۵﴾ شراب پیتے وقت یا زنا کرتے وقت یا جوا کھیلتے وقت "بسم اللہ" کہنا کفر ہے۔

(الفتاوى الهندية، كتاب السير، الباب التاسع في احكام المرتدين مطلب موجبات الكفر انواع،ج ۲،ص ۲۷۳)

﴿۱۶﴾ مسلمان کو مسلمان جاننا اور کافر کو کافر جاننا ضروریات دین میں سے ہے۔ کسی مسلمان کو کافر کہنا یا کسی کافر کو مسلمان کہنا کفر ہے۔

﴿۱۷﴾ جو کسی کافر کے لئے اس کے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا مانگے یا کسی مردہ کافر و مرتد کو مرحوم و مغفور کہے یا کسی مردہ ہندو کو "بیکنٹھ باشی" کہے وہ خود کافر ہے۔

﴿۱۸﴾ خدا کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال کہنا یا خدا کی حلال کی ہوئی چیزوں کو حرام کہنا۔

(الفتاوى الهندية ، كتاب السير ، الباب التاسع في احكام المرتدين مطلب موجبات الكفر انواع،ج ۲،ص ۲۷۲)

یا خدا کی فرض کی ہوئی چیزوں میں سے کسی چیز کا انکار کرنا یہ سب کفر ہیں۔